روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 5 اگست 2005ء 28 جمادی الثانی 1426 ہجری 5 ظہور 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 176

ثواب میں کمی نہیں ہوتی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور برائی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر اس برائی کے کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آتی۔

(صحیح مسلم کتاب العلم باب من سن حسنه او سيئة حديث نمبر: 4831)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب 30 جولائی 2005ء

دنیا کے 181 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے

پرانی بیعتوں سے رابطے، امسال 985 نئے علاقوں میں جماعت کا نفوذ، 319 نئی بیوت الذکر،

189 دعوت الی اللہ کے مراکز، 2 زبانوں میں تراجم قرآن، 257 نمائشوں اور 755 بک سٹالز کے ذریعہ پیغام حق

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 39 ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن 30 جولائی 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے دوران سال جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال الٰہی کے نظاروں اور تائید الٰہی کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ کیا اور مختلف شعبہ جات میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقیات کا جائزہ پیش فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا دوران سال جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش ہوتی ہے آج کے دن کی تقریر میں اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اللہ کے حضور جھکتے ہوئے ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے فضلوں کو جاری رکھے اور حضرت اقدس مسیح موعود کو دی گئی خوشخبریوں کو پورا ہوتا ہوا ہمیں بھی دکھائے۔ حضور انور نے فرمایا اب ان افضال میں سے کچھ کا میں ذکر کرتا ہوں۔

نئے ممالک میں نفوذ

پہلے میں نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کے نفوذ کو لیتا ہوں۔ اس سال اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 181 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ 1984ء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ نے 90 نئے ممالک میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی ہے۔ دوران سال جو تین ممالک جماعت میں شامل ہوئے ہیں ان میں جبرالٹر (Gibralter)، بہاماز (Bahamas)، سینٹ ونسنٹ (Saint Vincent) ہیں۔ جبرالٹر میں جماعت جرمنی کو پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ جماعت احمدیہ امریکہ کو بہاماز میں احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق ملی۔ یہ ملک 700 جزیروں پر مشتمل ہے۔ جزائر غرب الہند کے جزیرہ سینٹ ونسنٹ میں ٹرینیڈاڈ کی جماعت کو پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ حضور انور نے ان ممالک میں احمدیت کے قائم ہونے کی بعض تفصیلات بھی بیان فرمائیں۔

پرانی بیعتوں سے رابطے

حضور انور نے فرمایا میں نے زور یہ دیا تھا کہ جو پرانی بیعتیں ہوئی ہیں ان سے رابطوں پہ زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے کیونکہ یہ بیعتیں کثیر تعداد میں اور وسیع علاقوں میں پھیلی ہوئی تھیں۔ وہاں بھی مختلف ممالک کی طرف سے وفود بھجوائے گئے اور رابطے زندہ کیے گئے۔

نئی جماعتوں کا قیام

اللہ کے فضل سے دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ نئی قائم ہونے والی جماعتوں کی تعداد 488 ہے۔ اس کے علاوہ اس سال 497 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے یعنی اس سال مجموعی طور پر 985 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے اور نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ گزشتہ سال یہ تعداد 542 تھی۔ نئی جماعتوں کے قیام اور نفوذ میں سرفہرست ہندوستان ہے۔

بیوت الذکر کی تعمیر

نئی بیوت الذکر کی تعمیر اور جماعت کو عطا ہونے والی بیوت الذکر میں بہت وسعت اور پھیلاؤ پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جو بیوت تعمیر کرنے کی توفیق ملی جن میں بنی بنائی بھی شامل ہیں وہ 319 ہیں جن میں سے 184 نئی بیوت تعمیر ہوئی ہیں اور 135 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں جبکہ گزشتہ سال 74 نئی بیوت تعمیر ہوئی تھیں اور 88 بنی بنائی عطا ہوئی تھیں۔ 1984ء سے لے کر اب تک 13 ہزار 776 بیوت کا اضافہ ہو چکا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا خاص فضل یہ ہے کہ اس میں 11 ہزار 695 بیوت اماموں اور مقتدیوں سمیت اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا کی ہیں۔ حضور انور نے مختلف ممالک میں بیوت الذکر کے منصوبوں کا تفصیلی ذکر فرمایا۔

دعوت الی اللہ کے مراکز

دوران سال دعوت الی اللہ کے مراکز میں 189 کا اضافہ ہوا ہے اور گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 85 ممالک میں ان مراکز کی کل تعداد 1587 ہو چکی ہے۔

تراجم قرآن کریم

گزشتہ سال تک مطبوعہ تراجم قرآن کریم کی تعداد 58 تھی۔ اس سال اللہ کے فضل سے دو نئے تراجم کا اضافہ ہوا ہے۔ ان زبانوں میں پہلی کریول ماریشس کی زبان ہے اور دوسرا ترجمہ ازبک زبان میں ہے۔ تراجم کی کل تعداد اب 60 ہوگئی ہے۔ 21 زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں لیکن ان پر ابھی نظر ثانی ہو رہی ہے۔ حضور انور نے مختلف تفاسیر کی اشاعت کے بارے میں آگاہ فرمایا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

داخلہ معلمین کلاس

معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری امتحان و انٹرویو مورخہ 15۔اگست 2005ء بوقت 8:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

☆ داخلہ کیلئے میٹرک پاس کیلئے کم از کم C گریڈ سیکنڈ ڈویژن جبکہ ایف اے / ایف ایس سی کیلئے کم از کم D گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کیلئے 22 سال ہے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل سند ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ / سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کیلئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون / فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون :047-6212968 فیکس 047-6214329

یتامیٰ کی خبر گیری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کیے جاتے رہے اور کیے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔ (الفضل 19 نومبر 2004ء)

(دوسرے دن کا خطاب بقیہ از صفحہ 1)

کتب و فولڈرز

18 زبانوں میں 58 کتب اور فولڈرز تیار کروائے گئے ہیں۔ اس وقت 27 زبانوں میں 151 فولڈرز تیار کروائے جا رہے ہیں۔ اسلامی اصول کی فلاسفی 53 زبانوں میں چھپ چکی ہے اور 4 مزید زبانوں میں اس کا ترجمہ کروایا جا رہا ہے۔ رسالہ الوصیت 9 زبانوں میں طبع ہو چکا ہے اس کا مزید 21 زبانوں میں ترجمہ کا پروگرام ہے۔

دوران سال طبع ہونے والی نئی کتب کے بارے میں حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی عربی کتب کو علیحدہ طبع کرانے اور عربی سے ترجمہ کرنے کا پروگرام ہے۔ انگریزی میں ترجمہ ہو کر شائع ہونے والی کتب اور بچوں کے لیے انگریزی زبان میں چھپنے والی کتب کا بھی حضور انور نے تذکرہ فرمایا۔ طاہر فاؤنڈیشن کے تحت خطبات طاہر کی تین جلدیں شائع ہو گئی ہیں۔ حضور انور نے انگریزی اور عربی میں شائع ہونے والے رسائل کا تذکرہ فرمایا اور ان کی خریداری بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

نمائشیں اور بک سٹالز

جماعت کے تعارف کے لیے لگنے والی نمائشوں کی اس سال تعداد 257 ہے۔ جن کے ذریعہ اندازاً پانچ لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ اس سلسلہ میں انڈیا، ہالینڈ، کینیڈا، امریکہ اور یوکے نے نمایاں کام کیا ہے۔ اس سال 2 ہزار 755 بک سٹالز اور بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا اور 19 لاکھ افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

پریس سیکشن

رقیم پریس اسلام آباد برطانیہ کے علاوہ افریقہ کے 6 ممالک میں بھی کام کر رہا ہے جن میں گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور گیمبیا شامل ہیں۔ جماعتی لٹریچر میں ان کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے اور لکھو کھہا لٹریچر چھپتا ہے۔ یہاں سے اس سال 2 لاکھ 11 ہزار کی تعداد میں لٹریچر شائع ہوا۔ افریقن ممالک سے جو مختلف کتابیں وغیرہ شائع ہوئیں ان کی تعداد 3 لاکھ 9 ہزار 500 تھی۔ اخبارات، فولڈرز اور چھوٹے لٹریچر اس کے علاوہ ہیں۔

انٹرنیٹ پر کتب کی فراہمی

عربی میں 13 کتب اور پمفلٹس انٹرنیٹ پر دیے جا چکے ہیں۔ عربی زبان میں جماعت کی پہلی ویب سائٹ شروع ہوئی ہے جو جماعت کبابیر نے بڑی محنت سے تیار کی ہے۔ بعدہ حضور انور نے فرانسیسی، بنگلہ اور چینی ڈیسک کی کارکردگی بھی بیان فرمائی۔

مجلس نصرت جہاں کے کام

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں ہمارے 37 ہسپتال اور کلینکس کام کر رہے ہیں اور 465 ہائر سیکنڈری سکولز اور جونیئر سیکنڈری سکولز کام کر رہے ہے۔ حضور انور نے مجلس نصرت جہاں کے تحت کام کرنے والے ہسپتالوں میں بعض ایمان افروز واقعات کا ذکر فرمایا۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز

پریس اینڈ پبلیکیشنز سیکشن کے تحت وقتاً فوقتاً جو اعتراضات مخالفین کے آتے ہیں ان کا اخباروں میں جواب دیا جاتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے۔

ایم ٹی اے کی نشریات

حضور انور نے فرمایا ایم ٹی اے کی نشریات میرے دوروں کی وجہ سے مختلف ممالک سے براہ راست بھی آنی شروع ہو گئی ہیں۔ پہلے یہ تصور نہیں تھا۔ ایم ٹی اے کے 13 شعبہ جات میں 99 مرد اور 39 خواتین ہیں۔ ان میں اکثریت رضاکاروں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی خوش اسلوبی سے سارا کام چلا رہے ہیں۔ دیگر ٹیلی ویژن چینلز پر ایک ہزار 86 ٹی وی پروگرامز کے ذریعہ 805 گھنٹے کا جماعت کو وقت ملا اور اندازہ ہے یہ پروگرامز 7 کروڑ سے زائد افراد نے دیکھے۔ حضور نے آخری دن کے خطاب میں فرمایا کہ اب ایم ٹی اے کی نشریات موبائل فون پر بھی دستیاب ہیں۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو میں اس سال غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ 3 ہزار 689 نئے واقفین نو آئے ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان واقفین نو کی تعداد 30 ہزار سے اوپر ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 19 ہزار 700 اور لڑکیوں کی تعداد 10 ہزار 200 ہے۔

خدمت خلق کے امور

نادار، ضرورتمندوں اور مریضوں کی امداد کے تحت افریقہ اور بنگلہ دیش میں کافی کام ہوا ہے۔ افریقہ میں جہاں میڈیکل کیمپس لگائے گئے ہیں وہاں تقریباً 40 ہزار سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 3 لاکھ سے زائد لوگوں کو خوراک مہیا کی گئی۔ جیلوں میں امداد، خون کی بوتلوں کی فراہمی اور بے تحاشہ کام سرانجام دیے گئے۔

ہومیو پیتھی

ہومیو پیتھی کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کافی خدمت کی توفیق دے رہا ہے۔ 55 ممالک میں ہمارے کلینک قائم ہیں اور ان کی تعداد 650 سے بڑھ چکی ہے۔ طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 2 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جن میں سے 40 ہزار سے زائد غیر از جماعت تھے۔

ہیومینیٹی فرسٹ

خدمت انسانیت کے ادارہ ہیومینیٹی فرسٹ نے اللہ کے فضل سے سونامی کے موقع پر کافی کام کیا ہے انڈونیشیا، انڈیا اور سری لنکا میں تقریباً 9 لاکھ ڈالرز اکٹھے کر کے خرچ کیے گئے۔ سونامی کے بعد ایسے لنگر جاری کیے گئے جن میں 40 خدام ڈیڑھ ماہ کے لیے 850 افراد کو تین اوقات کا کھانا کھلاتے رہے۔ یو۔کے سے بھی کنٹینر (Container) لوڈ کر کے بھجوائے گئے۔ 2 لاکھ 85 ہزار کلوگرام کا سامان بھجوایا گیا۔ جس میں خوراک، ادویات، کپڑے، بستر اور ٹینٹ وغیرہ شامل تھے۔ انڈونیشیا میں 8 ڈاکٹرز اور 9 مددگار سٹاف نے طبی سہولتیں بہم پہنچائیں پھر 16 ڈاکٹرز دوبارہ گئے۔ 4 ڈاکٹرز امریکہ سے گئے ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہی 43 مچھیروں کو نئی یا مرمت شدہ کشتیاں دی گئیں۔ جن کی کشتیاں ٹوٹ گئی تھیں یا بہہ گئی تھیں۔ سکولوں کی مرمت کا کام ہوا۔ 400 طلباء کو انڈونیشیا میں کتابیں دی گئیں۔ اسی طرح بہت سی جگہوں پر ہسپتالوں کو سامان دیا گیا۔ مچھیروں اور زمینداروں کو سامان دیا گیا۔ مکانوں کی مرمت کروائی گئی۔ اس سلسلہ میں کافی کام ہوا ہے۔ پھر اس کے تحت صحارا ڈیزرٹ کے قریب ڈیڑھ سوٹن خوراک فراہم کی گئی۔ مالی میں 30 ٹن کے قریب خوراک مہیا کی، یوگنڈا کے بعض علاقوں میں 10 ٹن سامان کھانے کا دیا گیا۔ اس کے علاوہ نلکوں اور کنوؤں کے ذریعہ پانی مہیا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

احمدیہ ویب سائٹ

احمدیہ ویب سائٹ کو ہر مہینے 2.2 ملین (تقریباً 22 لاکھ افراد) وزٹ کرتے ہیں اور اسی طرح آن لائن لائبریری اور خطبات وغیرہ بھی اس پر آچکے ہیں۔

احمدی انجینئرز کی خدمات

فرمایا احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز یو۔کے کو میں نے کہا تھا کہ غریب ملکوں میں کم قیمت پر بجلی کا کوئی پروگرام یا متبادل نظام رائج کریں اور پھر پینے کے صاف پانی کے لیے اور عمارتوں کے ڈیزائن کے لیے کچھ کام کریں۔ اس سلسلہ میں یورپین چیپٹر نے بہت کام کیا ہے اور چین وغیرہ سے سامان خرید کر افریقہ کے ملکوں میں بھجوایا گیا۔ اس سسٹم کو اب وہاں جاری کیا جائے گا۔ اس سسٹم کو خریدنے کے لیے انہوں نے 200 کمپنیوں سے رابطے کیے تھے اور چائنا اور ہانگ کانگ کے تین دورے کیے۔ پائلٹ پروجیکٹ کے لیے سسٹم خریدے گئے۔ اب پروگرام کے مطابق ستمبر کے مہینہ میں کم از کم 10 سسٹم گھانا اور بورکینا فاسو میں لگائے جائیں گے جو بجلی پیدا کرنے اور پانی کے لیے ہوں گے۔ اسی طرح دور دراز علاقوں میں بھی جہاں بجلی اور پانی نہیں ہے۔ ان کو بھی یہ سہولتیں احمدی انجینئرز کی وجہ سے میسر آجائیں گی۔

بیعتوں کی صورتحال

اس دفعہ نائیجیریا کی بیعتیں سب سے زیادہ ہوئی ہیں یعنی ایک لاکھ بارہ ہزار سے زائد۔ 31 اماموں نے احمدیت قبول کی ہے۔ 122 نئی جگہوں پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ اسی طرح حضور انور نے دیگر ممالک میں بیعتوں کی تعداد اور بعض ایمان افروز واقعات کا ذکر فرمایا۔ حضور نے اس سال کی بیعتوں کی کل تعداد 2 لاکھ 9 ہزار 799 بتائی۔

نظام وصیت

فرمایا میں نے گزشتہ سال نظام وصیت میں 15 ہزار احباب کے شامل ہونے کی تحریک کی تھی تو اللہ کے فضل سے اب تک 16 ہزار 148 احباب نے وصیت کی درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔

برطانیہ میں خریدی جانے والی زمین

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سے پیوستہ جمعہ کو میں نے کہا تھا کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کو اسلام آباد میں جلسے کی جگہ کی تنگی ہے، نئی جگہ لے رہے ہیں۔ ان کو اب اپنی زمین لینی چاہیے۔ آج میں سب کو بتا دوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو 208 ایکڑ رقبے پر مشتمل تقریباً 25 لاکھ پونڈ میں زمین مل رہی ہے۔ اسلام آباد سے یہ 11 میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ علاقہ جس پر جلسہ ہو رہا ہے تقریباً 120 ایکڑ رقبہ پر ہے جو کرائے پر لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تقریباً اس سے دوگنا خریدنے کی توفیق عطا فرما دی ہے۔ الحمدللہ۔ اور یہ رقبہ جو خریدا جا رہا ہے اس پر کچھ عمارات اور شیڈ بھی بنے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا باقی دنیا کو میں کہتا ہوں کہ جس حد تک سہولت سے وہ اس میں حصہ ڈال سکتے ہیں ضرور ڈالیں۔ جماعت نے اس سے پہلے اتنا رقبہ نہیں خریدا۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے، مالی وسعت اور کشائش پیدا کرے اور حصہ لینے والوں کے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا جماعتی ترقی کے حوالے سے ایک اقتباس پیش فرمایا۔

حضور انور نے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جو ہمیں کامیابیاں عطا فرما رہا ہے ان میں ہمیشہ اضافہ فرماتا رہے اور اپنی رضا کی راہوں پر ہمیں چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات .... حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

تقویٰ کی باریک راہیں

ایک (مومن) کے لئے پہلا ابتدائی راستہ خداتعالیٰ سے ملنے کا جو شریعت نے تجویز کیا ہے وہ تقویٰ ہے۔یعنی خدا کے خوف کی وجہ سے گناہوں سے بچتے رہنا۔اس سے اگلا اور اعلیٰ راستہ محسن بننے کا ہے۔ یعنی وہ طریقہ جس میں خداتعالیٰ کی محبت اور عشق کی وجہ سے مومن نیکیوں میں ترقی کرتا ہے۔ یہ تقویٰ کا لفظ ہماری جماعت کے بچہ بچہ کی زبان سے سنا جاتا ہے کیونکہ یہ احمدی جماعت کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت ہے اور بغور دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ واقعی یہ جنس گراں قدر اور دنیا میں آج کل اور کسی جگہ دستیاب نہیں ہوسکتی۔مگر باوجود اس لفظ کے کثرت استعمال اور کثرت تذکیر کے پھر بھی جو حق اس کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا تھا وہ ادا نہیں ہوا اور تقویٰ کی باریک راہوں کا تو کیا ذکر اس کی شاہراہ اور موٹی موٹی راہوں سے بھی بعض لوگ ناواقف نظر آتے ہیں اور یہ صرف اس لئے کہ اجمال تو موجود ہے مگر تفصیل کا علم نہیں ہوا۔ کیوں نصیب نہیں ہوا اس لئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی صحبت زیادہ نہیں ملی۔اور ان مقدس لوگوں کے طریق عمل کو غور سے نہیں دیکھا گیا۔اور احمدیت کے لئے صرف بیعت کے ایک خط یا قدرے لٹریچر کے مطالعہ کو مکتفی سمجھ لیا گیا۔اور زیادہ سے زیادہ، جلسہ اور کانفرنس پر حاضر ہونا بالکل کافی خیال کر لیا گیا۔ برخلاف اس کے جس کو یہ سعادت صحبت حاصل ہوگئی۔اس پر تو پھر خود بخود معرفت کے دروازے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔اور تقویٰ کی موٹی راہوں کے طے کرنے کے بعد باریک راہوں کے لئے اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو براہ راست اپنی تربیت میں لے لیتا ہے۔اور ہر ایک نور معرفت اور علم لدنی ہر ضروری امر کے متعلق ان کے دل و دماغ میں آسمان کی طرف سے جاری ہو جاتی ہے۔اور جو امر خلاف تقویٰ ہوتا ہے اس سے انہیں روک دیا جاتا ہے۔اور جو موافق تقویٰ ہوتا ہے۔اس کی تحریص یا اجازت مل جاتی ہے۔اس وقت بندہ کی حالت اس دنیا سے اتنی ارفع اور بلند ہو جاتی ہے۔کہ دنیا کی عقلوں میں جو اعمال یا خیالات معمولی یا بے ضرر ہوتے ہیں۔ وہ ان میں خطرہ اور ہلاکت دیکھتا ہے۔ اس کی دو کی جگہ چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔اور جو بات عوام کے لئے نیکی ہوتی ہے۔ وہ اس کے لئے بعض اوقات بدی میں داخل ہو جاتی ہے۔اور ایسی نمائشی نیکی سے وہ اسی طرح بچتا ہے۔جس طرح عام لوگ گناہ سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور اس وقت وہ شخص اس بابرکت وجود کی ظلیت میں داخل ہو جاتا ہے۔جس نے دعوے کیا تھا کہ ع

من تربیت پذیر ز رب مہیمن ام

تقویٰ کی باریک راہوں پر عمل کرنے کے معنی

اب میں اصلی مطلب کی طرف آتا ہوں وہ یہ کہ مثالوں سے تقویٰ کی بعض باریک باتوں کا ذکر کر دوں۔جن سے شائقین کو کچھ علم اس راہ کا ہو۔حقیقتاً یہ باتیں بہت باریک نہیں۔مگر مبتدیوں کے سمجھنے کے لئے میں ان کو باریک ہی کہوں گا۔کیونکہ موٹے گناہ تو عموماً قتل چوری اور زنا اور جھوٹ ہی سمجھتے ہیں۔حالانکہ اوپر چل کر خود انہی گناہوں کی اتنی قسمیں اور اتنی شاخیں ہو جاتی ہیں کہ عام آدمی ان کو تمیز نہیں کر سکتا۔ کہ یہ کوئی گناہ بھی ہے یا نہیں۔ کیونکہ باریک در باریک قسمیں انہی باتوں کی دنیا میں اس قدر رائج ہوگئی ہیں کہ سوسائٹی میں ان کو کوئی معیوب بات خیال ہی نہیں کیا جاتا۔ بلکہ وہی شخص عقلمند، زیرک اور دور اندیش مشہور ہو جاتا ہے۔ جو ایسے باریک گناہ دل کھول کر کرتا ہے اور ایسے ایسے طریقے ایجاد کرتا رہتا ہے کہ وہ ان پر زیادہ سے زیادہ کامیابی سے عمل کر سکے۔قرآن مجید نے گناہوں کی ان باریک قسموں کی طرف کنایتاً ایک اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ فرماتا ہے۔نہ صرف ظاہری فحشاء سے بچو بلکہ ان بے حیائیوں سے بھی بچتے رہو۔ جو باریک اور مخفی اور دل کے اندر کے خانوں میں چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ چنانچہ جس طرح کسی کے ہاں نقب لگا کر اس کا زیور نکال لینا چوری کہلاتا ہے اسی طرح ایک احمدی طالب علم کے نزدیک امتحان کے پرچہ میں نقل کر لینا بھی چوری ہے اور جس طرح رسہ گلے میں ڈال کر پھانسی سے مرجانا خودکشی ہے۔اسی طرح ایک احمدی متقی بیمار کے نزدیک غذا کی ایسی بدپرہیزی کر لینا جس سے بیماری کے بڑھ جانے کا یقینی خطرہ ہو ایک قسم کی خودکشی ہے۔علیٰ ہذا القیاس۔

اگر زنا کرنا ایک موٹے فہم کے (مومن) کے نزدیک الٰہی نافرمانی ہے تو ایک احمدی نوجوان کے نزدیک علاوہ حلال اور جائز طریقہ کے کسی اور طرح سے اپنی شہوات کو پورا کرنا بھی زنا کے حکم میں داخل ہے پس تقویٰ کی باریک راہوں پر عمل کرنے کے یہ معنے ہوں گے کہ ان گناہوں کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے خوف کی وجہ سے چھوڑ دینا جو زیادہ باریک بین اور سرسری اور موٹی نظر والوں یا اہل ظاہر کو نظر نہیں آتے۔ اور جن کی بابت دنیا عقل تو مجاز کا فتویٰ دے سکتی ہے مگر متقی کا ضمیر ان کی اجازت ہرگز نہیں دے سکتا۔

یاد رہے کہ یہ باتیں عام لوگوں کو صرف اتنا بتا دینے سے سمجھ میں نہیں آ جاتیں کہ تم قتل نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ زنا نہ کرو اور جھوٹ نہ بولو۔ بلکہ اس وقت سمجھ میں آتی ہیں جب کچھ باریک تفاصیل بھی ان کو سمجھائی جائیں۔ کیونکہ جس قدر علم انسان کے دماغ میں امثلہ اور تفاصیل سے داخل ہوتا ہے اتنا کبھی مجمل بیانات سے داخل نہیں ہوسکتا یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں ایک ہی بات کو کئی کئی پیرایوں میں اور نئے نئے سیاق و سباق کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس کی مختلف شاخوں کو مختلف طریقوں سے واضح کیا گیا ہے۔

اس تمہید کے بعد اب میں چند نمونے متقیانہ افعال و اعمال کے بیان کرتا ہوں اور مزید تفاصیل خود ناظرین کے اپنے غور و فکر کے لئے چھوڑ دیتا ہوں۔

پہلی مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک دفعہ کشمیر تشریف لے گئے۔ ریچھ مارنے کا لائسنس لیا ہوا تھا۔ دوران سفر میں ایک ایسی جگہ فروکش ہوئے جہاں احمدیوں کی آبادی تھی۔ وہاں حضور شکار کے لئے ایک پہاڑی جنگل میں داخل ہوئے۔لوگوں نے ہانکا شروع کیا۔ ایک مشک والا ہرن ہانکے سے نکلا اور بالکل سامنے آ کر کھڑا ہوگیا۔رائفل حضور کے کندھے کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔اور نالی شکار کی طرف ہمراہی بے قرار تھے کہ ایسا عجیب نایاب شکار سامنے کھڑا ہوا ہے کیوں نہیں فائر کیا جاتا۔حضور نے یکدم رائفل نیچے کر دی۔ وہ ہرن بھاگ گیا۔فرمایا کہ اس کا خاص لائسنس نہ ہونے کی وجہ سے میرے لئے اس پہ فائر کرنا جائز نہ تھا گھر واپس ہونے پر بعض لوگ جو ساتھ تھے کہنے لگے کیسا عمدہ شکار سامنے آیا تھا ہم تو کبھی ایسے عمدہ شکار کو نہیں چھوڑا کرتے اگر ایسی احتیاطیں کرنے لگیں تو بس شکار ہو چکا۔مگر ان بچاروں کو معلوم نہ تھا کہ اگر ایسی احتیاطیں نہ کی جائیں تو بس تقویٰ ہو چکا۔

دوسری مثال

میرے ایک بزرگ ہیں ان کے پاس رفتہ رفتہ نوے کے قریب کھوٹے روپے جمع ہو گئے جن میں کچھ تو ایسے کھوٹے تھے جن کا ایک حصہ چاندی کی وجہ سے قابل فروخت تھا اور کچھ ایسے تھے جو محض مصنوعی اور ناکارہ تھے۔ انہوں نے ناکارہ تو سب تالاب میں پھینکوا دیئے اور جو دوسرے تھے وہ بکنے بھیج دیئے اور لے جانے والے سے کہہ دیا کہ انہیں کسی سنار کے ہاتھ فروخت کر کے انہیں اپنے سامنے اسی سے کٹوا دینا تا کہ پھر بطور سکہ کے نہ چلائے جاسکیں سنار نے بات مان کر ان کو خرید لیا اور مقررہ قیمت ادا کر دی لیکن جب ان کے ملازم نے کاٹنے کا مطالبہ کیا تو سنار لڑنے لگا کہ جب میں نے مول لے لئے ہیں تو اب تمہارا کیا کام میں ان کو ثابت ہی بیچ لوں گا مگر انہوں نے نہ مانا آخر واپس لے لئے گئے اس پر سنار نے کہا کہ اچھا میں اس شرط پر کاٹوں گا کہ ان کی قیمت اتنی کم کر دو۔ یہ بات انہوں نے فوراً مان لی اور بہت تھوڑی رقم معاوضہ میں لے لی مگر ایک ایک روپیہ کٹوا کر چھوڑا حالانکہ عام لوگ اول تو کھوٹا روپیہ خود ہی کوشش کر کے چلا دیتے ہیں اگر یہ نہ ہو سکے تو کسی ہوشیار آدمی کی معرفت اس کو بازار میں چلوا دیتے ہیں یا دلالوں کے ہاتھ کچھ کم قیمت پر بیچ دیتے ہیں کہ آگے وہ اسے چلا لیں اور بعض ظالم تو جیب میں یا دوکان میں ایسے کھوٹے روپے تیار رکھتے ہیں جب کوئی سادہ طبع دیہاتی سودا خریدنے آ جاتا ہے تو اس کا اچھا روپیہ لے کر چالاکی سے فوراً اپنا خراب روپیہ اسے دے کر کہتے ہیں کہ بھائی صاحب یہ آپ کا روپیہ ٹھیک نہیں اسے بدل دیجئے۔غرض یہ فرق ہے متقی اور غیر متقی میں ایک ان میں سے (نعوذ باللہ) خدا کو اندھا سمجھتا ہے اور دوسرا اسے بینا یقین کرتا ہے پس کیا تم یقین کر سکتے ہو کہ خدا کو اندھا سمجھنے والا اس کی ذات سے کوئی روحانی فیضان حاصل کر سکتا ہے؟

تیسری مثال

ایک شخص کو ڈاک میں ایک خط ملا اتفاقاً اس کے ٹکٹ پر مہر لگانا یا تو ڈاک خانہ والا ہی بھول گیا یا لگائی تو کوئی نقش مہر کا نمودار نہ ہوا غرض ٹکٹ بالکل کورا رہا اس شخص کے لڑکے نے وہ ٹکٹ اتار کر اس سے کہا کہ ابا جان یہ دیکھئے ٹکٹ پھر استعمال ہو سکتا ہے اس نے لڑکے سے ٹکٹ لے کر پھاڑ کر پھینک دیا کہ اب ہمارے لئے اس ٹکٹ کا دوبارہ استعمال ناجائز ہے کوئی غیر متقی ہوتا تو اس ٹکٹ کا استعمال نہ صرف جائز سمجھتا بلکہ اپنی ایسی ہوشیاری کو فخریہ بیان کرتا۔

چوتھی مثال

ایک احمدی دوست تھرڈ کلاس میں سفر کر رہے تھے راستہ میں ان کے ملنے والے ریل میں مل گئے جو سیکنڈ کلاس میں تھے انہوں نے ان کو بلا لیا اور ایک دو سٹیشن تک وہ ان کے ساتھ ہی سیکنڈ کلاس میں سوار چلے گئے پھر اپنے ڈبہ میں آ گئے سفر ختم ہوا اور وہ صاحب ٹکٹ دے کر باہر چلے گئے گھر آ کر اور حساب کر کے انہوں نے وہ رقم جو ان دو سٹیشنوں کے درمیان سیکنڈ اور تھرڈ کے کرایہ کا فرق تھا ایجنٹ این ڈبلیو آر کے نام بھیج دی اور لکھ دیا کہ ایک ضرورت کی وجہ سے میں نے اپنے سفر میں دو سٹیشن تک سیکنڈ کلاس میں سفر کر لیا تھا یہ اس کا کرایہ ارسال ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ تھرڈ کلاس کے مسافر کو 25 سیر سے زیادہ وزن ارادۃً بغیر تلوائے اور کرایہ ادا کئے ریل میں لے جانا اور بغیر اجازت سٹیشن ماسٹر کے یا پلیٹ فارم کے ٹکٹ خریدنے کے سوا چالاکی سے اندر پہنچ جانا اور ہوشیاری کے ساتھ سٹیشن کی دوسری طرف سے باہر نکل جانا ایسے افعال ہیں جن سے ایک متقی شرماتا ہے۔

محسن حقیقی کو پسند آنے والی ادائیں

ممکن ہے کہ بعض لوگ ان سطور کو پڑھ کر ہنس دیں کہ یہ تو معمولی اور عامیانہ باتیں ہیں مگر یاد رکھنا چاہئے کہ یہی وہ ادائیں ہیں جن کو محسن اصلی پسند فرماتا ہے اور یہی وہ تقویٰ کی آن ہے جس کی وجہ سے بڑے بڑے انعام اس قدردان حقیقی کی درگاہ سے عطا ہوتے ہیں اور یہی وہ کیفیت ہے جس کا نتیجہ کبھی بھی نقصان کی شکل میں ظاہر نہیں ہوتا بلکہ ایسا انسان دین اور دنیا دونوں میں ہمیشہ فائدہ میں رہتا ہے کیونکہ تقویٰ کا نتیجہ نہ صرف آخرت میں مغفرت اور جنت ہے بلکہ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے متقی کو علم و معرفت مصائب سے نجات اور غیبی رزق کا وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ اس نے خود ہی کہا ہے کہ

دیکھو میں ذرا سے باریک تقویٰ پر ایک عظیم الشان اجر ملنے کا نظارہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ بعض لوگوں کے اصرار پر مولوی محمد حسین بٹالوی سے کسی اخلاقی مسئلہ میں مباحثہ کا ارادہ کیا لیکن بحث سے پہلے جب ان کے متعلقہ عقائد تفصیل سے سنے تو فرمایا کہ مولوی صاحب کی تقریر میں کوئی ایسی زیادتی نہیں کہ قابل اعتراض ہو اور خالصتہً للہ اس بحث کو ترک کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی رات خداوند کریم نے اپنے الہام میں اس ترک بحث کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ

"تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا۔ اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

خلاصہ کلام یہ کہ ناظرین کے لئے یہ صرف چند نمونے بیان کئے گئے ہیں لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہر ارادہ اور ہر عمل کے وقت تقویٰ اور غیر تقویٰ کی بحث آ پڑتی ہے اور انسان کو اپنے ہر حرکت اور سکون پر نگاہ رکھنی پڑتی ہے تب ایسا ہوتا ہے کہ اس کی زندگی پر ایک تغیر آ جاتا ہے۔ اور وہ ایک نئی زندگی اپنے اندر محسوس کرتا ہے اور اس کا پرانا وجود مر کر ایک نیا وجود اس کی جگہ قائم ہو جاتا ہے اور یہی تقویٰ کا مقصد ہے۔

(روزنامہ الفضل 19 جون 1961ء)

تعارف کتب

حالات زندگی

حاجی محمد ابراہیم صاحب

نام کتاب: حالات زندگی حاجی محمد ابراہیم صاحب
صفحات: 175 مصنف۔ پروفیسر محمد خالد گورایہ پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نوجوان نسل کی تربیت اور ان میں خدمت دین کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے خاندان کے بزرگوں اور آباء واجداد کی نیکیوں اور ان کی زندگی کے ایمان افروز واقعات اور دین کی خاطر ان کی قربانیوں کو زندہ رکھا جائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

میں نے افریقہ کے دورے میں ایک یہ ہدایت کی تھی کہ اپنے بزرگوں کی نیکیوں اور احسانات کو یاد رکھ کر ان کیلئے دعائیں کرنا یہ ایک ایسا اچھا خلق ہے کہ اس خلق کو ہمیں اجتماعی طور پر نہیں بلکہ ہر گھر میں رائج کرنا چاہئے ان کے حالات زندگی کو زندہ رکھنا ہمارا فرض ہے ورنہ تم زندہ نہیں رہ سکو گے (۔) اس لئے ہر خاندان کو اپنے بزرگوں کی تاریخ کو اکٹھا کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے ان کی بڑائی کے شائع کرنے کی خاطر نہیں بلکہ اپنے آپ کو بڑائی عطا کرنے کیلئے۔ ان کی مثالوں کو زندہ کرنے کے لئے ان کے واقعات کو محفوظ کریں اور پھر اپنی نسلوں کو بتایا کریں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے آباء واجداد تھے اور کس طرح وہ لوگ دین کی خدمت کیا کرتے تھے۔ بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو یہ استطاعت ہوگی کہ وہ ان واقعات کو کتابی صورت میں چھپوا دیں۔ میں امید کرتا ہوں اگر اس نسل میں ایسے ذکر زندہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے ذکر کو بھی بلند کرے گا اور آپ یاد رکھیں گے کہ اگلی نسلیں اس طرح پیار اور محبت سے اپنے سر آپ کے احسان کے سامنے جھکاتے ہوئے آپ کا مقدس ذکر کیا کریں گی اور آپ کی نیکیوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔

حضور انور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں مصنف کتاب زیر تبصرہ نے اپنے والد محترم حاجی محمد ابراہیم صاحب آف بوپڑہ خورد ضلع گوجرانوالہ کے حالات زندگی جمع کئے ہیں جس میں آپ کا خاندانی تعارف، شجرہ نسب، قبول احمدیت کا ایمان افروز واقعہ، مخالفت اور صبر و استقامت، فہم و فراست اور دلنشیں انداز بیان، تقویٰ وطہارت کے چند واقعات، جھوٹ سے نفرت، توکل علی اللہ، قبولیت دعا، نیک اور باعمل داعی الی اللہ، درویشانہ زندگی اور عبادت الٰہی نیز دیگر بہت سے دلچسپ واقعات کو بیان کیا ہے۔ علاوہ ازیں حاجی صاحب کے بارہ میں روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے مضامین کو بھی شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مصنف کی اس محنت کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے محترم حاجی محمد ابراہیم صاحب کے درجات بلند فرمائے۔

(ع۔س۔خ)

مرسلہ: عطاء المنعم بھٹی صاحب

احمدیوں کو صفائی کا خاص اہتمام کرنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ مورخہ 23 اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی اور صفائی پسند ہے اور اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔(۔) (سورۃ البقرہ آیت: 223) لیکن یہ بات واضح ہونی چاہئے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا ہے کہ اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ واستغفار سے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کے ساتھ اہتمام کرے۔ ہم میں سے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں تا کہ ہماری روح و جسم ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ یعنی طہارت پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے"۔

(مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے۔

(المعجم الکبیر جلد 3 صفحہ 284)

اب دیکھیں مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے، اور یہ احادیث اکثر .... کو یاد ہیں، کبھی ذکر ہو تو آپ کو فوراً حوالہ بھی دے دیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟ یہ دیکھنے والی چیز ہے، اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے .... میں جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے اور اسی طرح اپنے اپنے ماحول میں احمدیوں میں بھی جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے............۔ اب ماشاء اللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔ لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھاکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تا کہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔

(روزنامہ الفضل 20 جولائی 2004ء)

سمندروں کے درمیان روک

سمندروں کی ایک خاصیت جو حال ہی میں دریافت ہوئی ہے اس کا ذکر قرآن کی ایک آیت میں کچھ اس طرح آیا ہے۔

"وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے سردست ان کے درمیان ایک روک ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔

(الرحمان: 55)

ماہرین بحریات نے سمندروں کی اس خاصیت (کہ وہ ایک دوسرے کے قریب آ جاتے ہیں مگر آپس میں ملتے نہیں) کے بارے میں حال ہی میں دریافت کیا ہے۔ ایک طبعی طاقت جو "سطحی تناؤ (Surface Tension)" کہلاتی ہے کی وجہ سے قریبی سمندروں کے پانی کی باہم آمیزش نہیں ہوتی۔ ان کے پانیوں کی کثافت میں فرق کی وجہ سے سطحی تناؤ ان کو آپس میں ملنے نہیں دیتا گویا ان کے درمیان ایک دیوار تان دی گئی ہو۔

یہاں دلچسپ پہلو یہ ہے کہ ایک ایسے دور میں جب لوگوں کو طبیعات یا سطحی تناؤ یا سمندری علوم کے بارے میں کچھ معلومات نہ تھیں۔ اس حقیقت کو قرآن میں ظاہر کر دیا گیا تھا۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت تعمیر ہونے والی عمارت

نورالعین ۔ دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ کا تعارف

اغراض و مقاصد

☆نورالعین مرکز عطیہ خون ایسا فلاحی ادارہ ہے جو دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت بنایا گیا ہے جہاں ہر ضرورت مند کو خون اور ان کے اجزاء ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن W.H.O کے معیار کے مطابق اسکریننگ شدہ صاف اور صحت مند فراہم کئے جاتے ہیں۔

اس کے ساتھ نور آئی ڈونرز ایسوی ایشن و آئی بنک کے دفاتر اور ایک آئی ہسپتال بھی بنایا گیا ہے۔

☆یہاں پر تھیلیسیمیا و ہیموفلیا کے مریضوں کا فری علاج و ٹرانسفیوژن کی سہولت ہے۔

☆یہ ادارہ خون اور خون سے بنے اجزاء کی کوالٹی کا خاص خیال رکھتا ہے اور پروفیشنل بلڈ بینکنگ کا خاتمہ کرے گا۔

عمارت

نورالعین مرکز عطیہ خون و آئی بنک کی عمارت 6000 مربع گز پر مشتمل تین منزلہ عمارت ہے جسے پلاننگ کے تحت بنایا گیا ہے۔ گلابی رنگ کی یہ خوبصورت عمارت دور سے اپنے آپ کو نمایاں کرتی ہے۔

عمارت نورالعین میں ایک سیمینار ہال موجود ہے جو کہ Multimedia سے آراستہ ہے اور ہر طرح کے سیمینار اور کانفرنس کے لئے نہایت موزوں ہے۔

انتظار گاہ

بلڈ ڈونرز اور مریضوں کے لواحقین کے لئے ایک کشادہ انتظار گاہ موجود ہے۔

سٹاف

یہاں پر تجربہ کار بلڈ بنک سٹاف موجود ہے جو اپنی فیلڈ میں وسیع تجربہ رکھتا ہے۔

استقبالیہ

مرکز عطیہ خون کا سٹاف لوگوں کو چوبیس گھنٹے انفارمیشن و خون فراہم کرتا ہے۔ یہاں تمام نظام کمپیوٹرائزڈ ہے۔

بلڈ ڈونرز رجسٹریشن ایریا

یہاں پر تجربہ کار ڈاکٹرز کے زیر نگرانی بلڈ ڈونر کا انتخاب کیا جاتا ہے جس میں کلینیکل چیک اپ، ایک سوال نامہ پر کرنا اور ہیموگلوبن، SGPT ٹیسٹ کرنا شامل ہے۔ کچھ کو وقتی بخار وغیرہ اور کچھ کو ہمیشہ کے لئے مثلاً Reactive Hepatitis B یا Reactive Hepatitis C یا HIV پازیٹو ہونے کی صورت میں مسترد کیا جاتا ہے اور صرف صحت مند آدمی کا خون لیا جاتا ہے۔

بلڈ ڈونرز ایریا

یہاں پر خون کا عطیہ دینے والے حضرات پر سکون ماحول میں Automatic blood bag shaker کی مشین پر خون کی خاص مقدار 450ml چھ سے آٹھ منٹ کے وقت میں اپنا قیمتی خون انسانی جان بچانے کے لئے عطیہ کے طور پر دیتے ہیں۔ خون دینے کے بعد ڈونر کو ریفریشمنٹ فراہم کی جاتی ہے اور شکریہ کے ساتھ بلڈ ڈونر کو رخصت کیا جاتا ہے۔

یہاں پر ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے ضروری بندوبست و ادویات موجود ہیں۔

لیبارٹری

مرکز عطیہ خون کی لیبارٹری میں تمام اعلیٰ قسموں کی مشینیں موجود ہیں جن میں سے چند کا ذکر درج ذیل ہے۔

1-Microlab 300
2- Nikon Microscope Japan
3- Optima Water Bath (Japan)
4- Heraus Table Top Centrifuge
5- Binder Oven, Incubater (Germany)
6- Helmer Blood Bank Refrigerator (USA)
7- Helmer Platelets Agitator (USA)
8- Jouan Plasma Freezer (France)
9- Jouan Refrigerated centrifuge (for Fraction) (Fracnce)

بلڈ سٹوریج ایریا

نورالعین مرکز عطیہ خون میں Helmer USA کمپنی کا بلڈ بنک ریفریجریٹر موجود ہے جس کی گنجائش چھ سو بلڈ بیگز پر مبنی ہے اور یہ خون کو ایک خاص درجہ حرارت (2c-6c) پر 35 دن تک کے لئے محفوظ کرتا ہے۔

Platelets کو تین دن سے پانچ دن تک صحیح حالت میں رکھنے کے لئے Helmer USA کا Platelet Agitator موجود ہے۔

FFP کو اسٹور کرنے کے لئے اور صحیح حالت میں رکھنے کے لئے Jouan France کا بلڈ بنک Plasma Freezer موجود ہے جس میں ہم (-60c,-80c) کے درمیان رکھ کر پلازمہ کو ایک سال کے لئے محفوظ کر سکتے ہیں۔

بلڈ سکریننگ

پاکستان میں بلڈ مہیا کرنے سے پہلے جن بیماریوں کا ٹیسٹ ضروری قرار دیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

☆Hepatitis B
☆ Hepatitis C
☆ HIV (AIDS)
☆ VDRL (Syphilis)
☆ Malaria

نورالعین مرکز عطیہ خون و بلڈ بنک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام ٹیسٹ بہترین مشینوں پر Individual Basis پر کئے جاتے ہیں۔ جن سے کمزور جراثیموں کو بھی پکڑ لیا جاتا ہے۔ پہلے سکریننگ کی جاتی ہے پھر اس کے بعد Elisa Method سے Confirm کر کے بلڈ ایشو کیا جاتا ہے۔ Reactive ڈونرز کو مطلع کیا جاتا ہے پھر ان کے علاج و بچاؤ کے لئے Counselling کی جاتی ہے۔

چوبیس گھنٹے مہیا کی جانے والی خدمات

☆ Whole Blood مکمل خون
☆Packed Red Cells
☆ Washed Packed Red Cells
☆ FFP (Fresh Frozen Plasma)
☆Platelet
☆Cryoprecipitate (CP)

ایمبولینس سروس

کسی ایمرجنسی کے لئے نورالعین مرکز عطیہ خون کی ایمبولینس ہر وقت تیار رہتی ہے۔

گندے خون کو ختم کرنا

Expired یا Reactive Blood Blood سٹینڈرڈ طریق کار کے مطابق ضائع کرنے کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔

بلڈ کلیکشن

نورالعین مرکز عطیہ خون والنٹیئر بلڈ ڈونیشن اور Exchange (متبادل) کی بنیاد پر خون کا عطیہ جمع کرتا ہے۔

تعارف پروڈکٹس

سٹورڈ ہول بلڈ

(Stored whole blood)

ایک یونٹ بلڈ بیگ میں 450ml بلڈ ہوتا ہے۔ اس میں Anticoagulant 63ml Preservative علیحدہ سے شامل ہوتا ہے۔

بنیادی طور پر اگر آپ کسی ایسے مریض کا علاج کر رہے ہیں جس کا خون بہت تیزی سے بہہ رہا ہے اور ایسے مریض کا خون اس کے ٹوٹل حجم میں سے 30% خون ضائع ہو گیا ہے تو ایسا مریض Hemorrhagic Shock میں جا سکتا ہے۔ اس لئے ایسے مریض کی Oxygen Carrying Capacity اور Blood Volume Expansion کو پورا کرنے کے لئے سٹورڈ ہول بلڈ لگایا جا سکتا ہے۔

فریش بلڈ

(Less than 24 hrs)

پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ فریش بلڈ زیادہ مفید ہے لیکن یہ بالکل غلط خیال ہے اور اس کی بھرپور حوصلہ شکنی کرنی چاہئے کیونکہ بلڈ ڈونرز کو مختلف ٹیسٹوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

1-Typing for ABO and Rh Antigens
2- Cross Matching
3- Hepatitis B, C and HIV Screening by Elisa
4- Testing for others disease markers

یہ سارے ٹیسٹ بڑی مشکل سے چوبیس گھنٹوں

میں مکمل ہوتے ہیں بغیر ٹیسٹوں کے بلڈ ایشو کرنا مریض کی زندگی سے کھیلنے کے مترادف ہے۔
Coagulation یا Platelets factors کی کمی کی وجہ سے فریش بلڈ نہیں لگوانا چاہئے کیونکہ ایک یونٹ بلڈ میں Platelets یا Coagulation Factors اتنی تعداد میں نہیں ہوتے کہ اس کی کمی پوری ہو جائے۔
اگر سہولت ہو تو Platelets کی کمی پوری کرنے کے لئے Platelets Concentrate ہی لگوائیں اور Coagulation کی کمی کے لئے FFP یا CP لگوائیں۔
Relatively Fresh Blood (72 گھنٹے سے کم سٹورڈ بلڈ)
Intrauterine Blood یہ Transfusion کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔

سات دنوں سے کم سٹورڈ بلڈ

درج ذیل صورتوں میں استعمال ہو سکتا ہے۔
1۔نوزائیدہ بچوں میں ایکسچینج ٹرانسفیوژن (اگر ضرورت ہو تو)
2۔گردوں اور جگر کی جان لیوا بیماریاں

14 دنوں سے کم سٹورڈ بلڈ

یہ خون وہاں استعمال کریں جہاں بہت زیادہ ٹرانسفیوژن کی ضرورت ہو۔

احتیاطیں

1- Whole Blood میں تقریباً 200-250ml پلازمہ ہوتا ہے جو کہ ایسے مریض کے لئے بالکل غیر ضروری ہے جس کو خون کی کمی (Anemia) تو ہے مگر ساتھ ساتھ Cardiac Failure کی بیماری بھی ہے۔اس لئے غیر ضروری Volume لوڈ سے بچنا چاہئے ایسے مریض کو صرف Red Packed Cells دیں۔
2۔ بلڈ ٹرانسفیوژن کے دوران کوئی ری ایکشن (Hemolytic Transfusion Reaction) ہو سکتا ہے۔
3۔خون کے ذریعے بیماری کا منتقل ہونا۔مثلاً وائرل بیماریوں EBV,CMV میں خون کے جو سفید سیل ہیں ان کے ساتھ چمٹ کر وائرس منتقل ہو جاتے ہیں اس لئے کوشش کریں ہول بلڈ کی بجائے Packed Red Cells لگوائیں۔
4۔ٹرانسفیوژن کے دوران الرجی اور بخار کا ہونا۔
5۔ وائٹ سیل (Leuckocytes) پلازمہ Platelets سے حساسیت کا بڑھنا۔
6۔ Citrate کے زہریلے اثرات کا پیدا ہونا جب بہت زیادہ خون ٹرانسفیوژ کر دیا گیا ہو۔مثلاً مختلف مسئلوں کے لئے Exchange Transfusion

7- RH+ve Blood کسی قسم کی غلطی کی وجہ سے Rh-ve Blood کو ٹرانسفیوژ ہو جائے تو ایسے مریض کی جان کو بچانے کے لئے اور Reaction کو روکنے کے لئے فوری طور پر اس کا علاج Rh Immunoglobulin سے شروع کر دینا چاہئے۔ہر Rh+ve 15ml سیل کی حساسیت ختم کرنے کے لئے ایک vial (RhIG) چاہئے۔اس طرح تقریباً ایک یونٹ بلڈ جو کہ ٹرانسفیوژ ہو چکا ہو اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے تقریباً RhIG کی 15-20 vials درکار ہوتی ہیں۔

پیکڈ سرخ ذرات

Packed Red Cells

مشین کے ذریعے ہول بلڈ سے 200 سے 250ml پلازمہ جب علیحدہ کر لیا جاتا ہے تو باقی سرخ ذرات (Red Cells) بچتے ہیں ان سرخ ذرات کو Packed Red Cells کہتے ہیں۔ان کو 2c-6c ڈگری ٹمپریچر کے درمیان بلڈ بنک ریفریجریٹر میں رکھا جاتا ہے۔

استعمال

اگر کسی مریض میں Hb % کم ہونے کی وجہ سے اس کی Oxygen Carrying Capacity کم ہو رہی ہو تو اس کی یہ کمی Packed Red Cells سے پوری کی جا سکتی ہے۔مثلاً Anemia in Thalassaemia
اگر ساتھ ساتھ Volume Expansion کو بڑھانے کی بھی ضرورت ہے تو Whole blood لگوائیں نہ کہ Red Packed Cells۔
سرخ ذرات میں Sterile Saline ملا کر مشین کے ذریعے واش کر دیتے ہیں اس طرح 85 % سفید ذرات (WBC)، زیادہ تر Platelete اور پلازمہ پروٹین واش ہو کر سیلائن کے ساتھ نکل جاتی ہے۔ہم خون کو شیلف لائف کے دوران کسی بھی وقت واش کر سکتے ہیں۔لیکن 2c-6c ڈگری سنٹی گریڈ ٹمپریچر پر چوبیس گھنٹے تک رکھ سکتے ہیں۔چوبیس گھنٹے کے اندر ٹرانسفیوژ کرنا پڑتا ہے۔
1۔کسی مریض کو اس کی حساسیت بڑھنے کی وجہ سے RBCs یا Whole Blood ٹرانسفیوژ کرنے کی وجہ سے بار بار Reaction ہوتا ہے۔
2۔نوزائیدہ بچے،حاملہ عورتوں کو (Intrauterine) ٹرانسفیوژن کرنی ہو تو
☆Patient with paroxysmal nocturnal hemoglobinurea
☆IgA deficient patients who have developed anti IgA antibodies

Platelet Concentra tes

Platetes سینٹری فیوج مشین کے ذریعے Platelet Rich Plasma سے الگ کئے جاتے ہیں۔اس کو تین سے پانچ دن تک محفوظ رکھنے کے لئے ایک مشین Platelet Agitator پر رکھتے ہیں۔روم ٹمپریچر بیس سے چوبیس ڈگری سنٹی گریڈ تک ہونا چاہئے۔

استعمال

☆ Platelet کی کمی ہو (Thrombocytopenia)
☆ہڈی گودے کا نارمل نہ ہونا (Bone marrow failure)
☆ بعض ایسے بلڈ کینسر کے مریض جن میں Platelet کی کمی مخصوص ادویات سے یا Radiotherapy سے ہو جاتی ہے۔
☆A Plastic anemia
☆ ITP (Idiopathic Thrombocytopenic Purpura)

فریش فروزن پلازمہ

(FFP)

ایک یونٹ بلڈ کا پانی والا حصہ ہے جس کو سینٹری فیوج مشین سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے اس کی مقدار ایک یونٹ بلڈ بیگ میں 200 سے 250ml ہوتی ہے۔ FFP میں سارے Coagulation Factors ہوتے ہیں۔ FFP کو پلازمہ فریزر میں 20c- سے 80c- کے درمیان رکھ کر ایک سال کے لئے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

استعمال

☆Coagulation Factors کی کمی جیسے کہ ہیموفلیا وغیرہ
☆Warfarin effects
☆DIC
☆ TTP (Thrombotic thrombocytopenic purpura)
☆جگر کی بیماریاں
☆جس مریض میں ٹرانسفیوژن کی بہت زیادہ ضرورت ہو
☆بائی پاس سرجری

Cryoprecipitate

FFP کو چار ڈگری سنٹی گریڈ پر thaw کر کے اس میں سے Cryoprecipitate علیحدہ کرتے ہیں۔اس میں concentrated factor VIII:C، (von Willebrand Factor) اور Factor VIII:vWF Fibrinogen ہوتے ہیں۔اس کو بھی 30۔سنٹی گریڈ یا اس سے کم ٹمپریچر پر ہم اس کو ایک سال کے لئے محفوظ کر سکتے ہیں لیکن اس کو thaw کرنے کے بعد اس کو چھ گھنٹے کے اندر اندر استعمال کر لینا چاہئے۔

استعمال

☆ہیموفلیا اے
☆وان ولیبرانڈ بیماری
☆ پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے fibrinogen کی کمی
☆فیکٹر VIII کی کمی
☆ DIC
☆ اگر کسی مریض کو uremia ہے اور اس کو جریان خون ہو رہا ہے تو اس میں بھی یہ استعمال کر سکتے ہیں۔

زبوں حالی

مفتی مختار اللہ حقانی لکھتے ہیں۔
مسلمان آج کل اس دور سے گزر رہے ہیں جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے کئی سو سال پہلے ارشاد فرمایا تھا کہ مسلمانوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ اس دور میں یہود وھنود کے ساتھ مشابہت میں اس حد تک پہنچ جائیں گے کہ یہود میں سے اگر کوئی اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کر چکا ہو تو اس دور کے بعض مسلمان بھی اسی طرح کریں گے۔دور حاضر میں تقریباً مسلمانوں پر وہی حالت طاری ہو چکی ہے کبھی ھنود کی مذہبی تہوار بسنت کو بڑے اہتمام اور رغبت اور جوش و خروش سے مناتے ہیں حالانکہ ہندوؤں کے ہاں اس تہوار کو مذہبی اور ایک گستاخ رسول ہندو نوجوان حقیقت رائے دھری کی یاد میں مناتے ہیں اور مسلمان اس روز بھی لاکھوں روپے ضائع کرتے ہیں بلکہ آج کل تو مملکت خداداد پاکستان میں ہندوؤں کی مذہبی تہوار بسنت کو سرکاری سطح پر منانے کا اہتمام کیا جاتا ہے،اور اسی طرح مسلمان کبھی کرسمس منانے میں عیسائیوں کے ساتھ دوش بدوش نظر آتے ہیں،تو کبھی عیسائیوں کے نئے سال کی آمد پر ایک دوسرے کو نیو ائر کی مبارک باد دیتے ہیں اور یہ زبوں حالی مسلمانوں پر اس لئے آئی ہے کہ روشن خیال مسلمان ان کو مہذب دنیا سمجھتی ہے اور اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کئی اہل مغرب مسلمانوں پر قدامت پسندی اور بنیاد پرستی کا اعتراض نہ کر سکیں،اور وہ لوگ مسلمانوں کو روشن خیال اور اپنی طرح بزعم خود مہذب سمجھ کر ان سے راضی ہوں اور ان کے دلوں میں مسلمانوں کے لئے محبت اور خلوص پیدا ہو۔حالانکہ ایسا ہرگز ممکن نہیں کیوں کہ یہود وھنود مسلمانوں اور اسلام کے روز اول سے دشمن چلے آ رہے ہیں۔
(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک مارچ 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50026 میں منظور احمد بزمی

ولد شیخ احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی ٹیکسٹائل ملز ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد بزمی گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد رمضان ولد نواب دین ملتان

مسل نمبر 50027 میں شبانہ ناز

زوجہ منظور احمد بزمی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 3۔سلائی مشین مالیتی -/2800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مجوکہ ملتان

مسل نمبر 50028 میں فاطمہ فضہ مجوکہ

زوجہ اسامہ بن منور قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور قریباً 35 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین قریباً 175 ایکڑ واقع کھائی مجوکہ ضلع خوشاب (جس سے فی الحال آمدن نہیں ہے)اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ فضہ مجوکہ گواہ شد نمبر 1 اسامہ بن منور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق ملتان

مسل نمبر 50029 میں عبدالحیٔ

ولد فضل کریم مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم ولد فرمان علی گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمدی وصیت نمبر 30805

مسل نمبر 50030 میں آفتاب احمد چٹھہ

ولد ظہور احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمدیاں والہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 15 مرلے مالتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول ملتان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ ولد رحمت اللہ وڑائچ ملتان

مسل نمبر 50031 میں ڈاکٹر انجم محمود

ولد ڈاکٹر منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 3/4 مرلہ مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر انجم محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد مولا بخش گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد الٰہی بخش پتوکی

مسل نمبر 50032 میں خالد محمود زاہد

ولد حافظ دین محمد اعجاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع نئی منڈی پتوکی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود زاہد گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 25082

مسل نمبر 50033 میں میاں محمد اسلم

ولد میاں عظمت علی قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت 1963ء ساکن کالج روڈ پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع پتوکی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع پتوکی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان+اعانت از بیٹا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام رسول وصیت نمبر 18749

مسل نمبر 50034 میں امتہ الرشید بشریٰ

زوجہ میاں محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1965ء ساکن کالج روڈ پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع پتوکی مالیتی -/156000 روپے بعوض حق مہر ملا۔ 2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید بشریٰ گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام رسول وصیت نمبر 18749

مسل نمبر 50035 میں ڈاکٹر منیر احمد

ولد حکیم الٰہی بخش مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پریکٹس عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک عدد کوٹھی مالیتی 15 لاکھ کا 1/2 حصہ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ایک عدد دوکان کا نصف حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ایک عدد پلاٹ واقع پتوکی کا 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ ایک عدد مکان سبزہ زار لاہور کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اقبال احمد ولد حکیم الٰہی بخش مرحوم

مسل نمبر 50036 میں شمیم اختر

زوجہ ڈاکٹر منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/21666 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ بذریعہ کوٹھی ملکیتی خاوند واقع سبزہ زار لاہور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50037 میں ڈاکٹر اقبال احمد

ولد حکیم الٰہی بخش مرحوم قوم راجپوت پیشہ پریکٹس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد کوٹھی کا 1/2 حصہ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ ایک عدد دوکان 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔3۔ ایک عدد پلاٹ کا 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ایک عدد مکان سبزہ زار لاہور کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد ولد حکیم الٰہی بخش مرحوم

مسل نمبر 50038 میں قدسیہ اقبال

زوجہ ڈاکٹر اقبال احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1666 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ جو کرایہ مکان ملکیتی خاوند واقع سبزہ زار لاہور سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اقبال احمد ولد حکیم الٰہی بخش

مسل نمبر 50039 میں عصمت اللہ سیال

ولد چوہدری محمد سعد اللہ سیال مرحوم قوم جٹ سیال پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی گگن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 16/ ایکڑ واقع جوڑا ضلع قصور اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع جوڑا ضلع قصور اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع قصور شہر اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عصمت اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 عبدالواسیع عابد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حمید اللہ سیال ولد محمد ظفر اللہ سیال

مسل نمبر 50040 میں مجتبیٰ ظفر

ولد ظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجتبیٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد نذیر احمد چکوال شہر

مسل نمبر 50041 میں اشفاق احمد بابر

ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 30 کنال واقع دھاروالی اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ مکان 8 مرلہ واقع دھاروالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد بابر گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ججہ ولد نصیر احمد ججہ بہوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 50042 میں شمشاد اختر

زوجہ اشفاق احمد بابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 16/ کنال واقع دھاروالی مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد اختر

گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ججہ ولد نصیر احمد ججہ

مسل نمبر 50043 میں حکیم فیاض احمد

ولد محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ حکمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 پلاٹ دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ شاہ کوٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد افضال ولد محمد صدیق شاہ کوٹ گواہ شد نمبر 2 صالح محمد ولد غلام محمد شاہ کوٹ وصیت نمبر 30578

مسل نمبر 50044 میں ڈاکٹر محمد افضال

ولد محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ حکمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان واقع شاہ کوٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر محمد افضال گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 صالح محمد وصیت نمبر 30578

مسل نمبر 50045 میں محمد عمر افضال

ولد ڈاکٹر محمد افضال قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمر افضال گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 صالح محمد وصیت نمبر 30578

مسل نمبر 50046 میں محمد غضنفر

ولد ڈاکٹر محمد افضال قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد غضنفر گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 صالح محمد وصیت نمبر 30578

مسل نمبر 50047 میں محمد انصر

ولد ڈاکٹر محمد افضال قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 صالح محمد وصیت نمبر 30578

مسل نمبر 50048 میں نصرت جہاں

بنت جمشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں طلائی 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ نور مریدکے گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858

مسل نمبر 50049 میں ملک نور اللہ

ولد محمد دین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سگھر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 کنال چوڑا سگھر مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ ریان پورہ ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نور اللہ گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ ولد ملک عطاء اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد مریدکے

مسل نمبر 50050 میں سعید احمد

ولد نذیر حسین مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی وصیت نمبر 30805 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد فرمان علی مسلم آباد

مسل نمبر 50051 میں عظمیٰ ناہید

بنت رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ (ڈیرہ) ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 رانا نذیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 50052 میں وحید شاہد

ولد مقصود احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 چک متابہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و

اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید شاہد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد برکت علی 9 چک متابہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد والد موصی

مسل نمبر 50053 میں صفدر علی

ولد عبدالمجید قوم وینس جٹ پیشہ زمینداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 متابہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 2/1 ایکڑ چک متابہ مالیتی -/500000 روپے۔2۔مکان برقبہ ایک مرلہ کا 1/2 حصہ -/345000 روپے واقع صفدر آباد۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/26000 روپے۔4۔مشترکہ رہائشی مکان 10 مرلے کا 1/2 حصہ مالیتی -/80000 روپے۔5۔طلائی انگوٹھی آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔6۔مویشی مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صفدر علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری داؤد احمد 9 چک متابہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 50054 میں نوشین انوار

بت انوار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوشین انوار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ بھوڑو چک نمبر 18 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد نصیر احمد بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 50055 میں مبین احمد شاد

ولد پرویز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبین احمد شاد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود واہلہ وولد زبیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ بھوڑو چک نمبر 18

مسل نمبر 50057 میں مشتاق احمد

ولد نذر محمد مرحوم قوم ماہل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 524 ر گ۔ب تانی چک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 8 مرلہ پلاٹ واقع تانی چک مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز 79 نواں کوٹ

مسل نمبر 50058 میں خالد مسعود بھٹی

ولد ذوالفقار علی بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پور سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد مسعود بھٹی گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد سانگلہ ہل گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد محمد نواز چھٹہ سانگلہ ہل

مسل نمبر 50059 میں مبشر احمد عمر

ولد چوہدری عمر حیات قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد عمر گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عمر حیات ولد چوہدری غلام حضور مرید کے

مسل نمبر 50060 میں شیخ طاہر محمود

ولد شیخ بشارت احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن پنواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 50061 میں خالد مجید ثاقب

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ معلم سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد مجید ثاقب گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد شاہد ولد سردار احمد

مسل نمبر 50062 میں امتہ الشکور

زوجہ عبدالوجیہہ مدبر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید

مسل نمبر 50063 میں بشریٰ عامر

زوجہ محمد عامر قوم موچی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے بصورت حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ عامر گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 50064 میں صغریٰ بی بی

بیوہ عبدالحق مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ 2۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ 3۔ 3 مرلہ مکان واقع کوٹ گھمن مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1804 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق کوٹ گھمن گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 20037

مسل نمبر 50065 میں مطیع اللہ طاہر

ولد چوہدری طالب حسین قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مطیع اللہ طاہر گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ بٹ ولد خواجہ قدرت اللہ بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 50066 میں شائستہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائستہ نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 50067 میں شفقت پروین

بنت غلام حسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت پروین گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق کوٹ گھمن گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 50068 میں شکیل احمد بھنڈر

ولد محمد ادریس بھنڈر قوم جٹ پیشہ ٹیکنیشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد بھنڈر گواہ شدنمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد چوہدری ظفراللہ خان گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد بھنڈر ولد چوہدری محمد شریف بھنڈر

مسل نمبر 50069 میں محمد انور

ولد محمد حنیف قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ کالونی ہڑپہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ پونے تین مرلہ واقع ہڑپہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ خراد مشین مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/59000 روپے۔ 4۔ کاروبار میں لگائی رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

مسل نمبر 50070 میں افتخار سعید احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم ملہی جٹ پیشہ دوکانداری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ دکان ایک عدد مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 3۔ گائے مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار سعید احمد گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی ولد محمد حسین گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد نور احمد بھوڈی ملہیاں

مسل نمبر 50071 میں انیس احمد

ولد اختر حسین قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالوکے تتلے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+4650 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت + ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد گواہ شدنمبر 1 منور احمد ولد نذیر احمد گواہ شدنمبر 2 گلزار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 50072 میں کاوش خلیل

ولد خلیل الرحمٰن قوم ملک وینس پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاوش خلیل گواہ شدنمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ وصیت نمبر 28751 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 50073 میں فقیر احمد

ولد حافظ محمد یار مرحوم قوم سٹھو پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرہٹہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فقیر احمد گواہ شدنمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد رندھاوا وصیت نمبر 32596

مسل نمبر 50074 میں سکینہ بی بی

بیوہ چوہدری محمد شریف مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی رہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 کنال واقع رجوعہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شدنمبر 1 صفدر علی وڑائچ ولد چوہدری محمد شریف مرحوم گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 50075 میں نعیم احمد فاروقی

ولد بشیر احمد فاروقی قوم بھٹی پیشہ دکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھو کلاں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 2 لاکھ روپے تقریباً جس میں شرکاء 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ ہیں۔ میرا حصہ مالیتی تقریباً -/32000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد فاروقی گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد راجیکی ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 50076 میں اجمل رشید

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اجمل رشید گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 اویس احمد ولد مبارک احمد خان لیہ

مسل نمبر 50077 میں وسیم احمد

ولد محمد اعظم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد احمد وصیت نمبر 31042 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230

مسل نمبر 50078 میں عبدالوحید

ولد میاں غلام رسول قوم آرائیں پیشہ زرگر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے تین ایکڑ زمین مالیتی -/525000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شدنمبر 1 غلام رسول والد موصی گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد میاں مبارک احمد اوکاڑہ

مسل نمبر 50079 میں شمیم اختر

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 2000ء ساکن چک 10ML ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/132 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/47000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 32866 گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 50080 میں ڈاکٹر ظہور الاسلام شاہد

ولد عبدالسلام ظفر قوم بھٹی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر ظہور الاسلام شاہد گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ظفر والد موصی گواہ شدنمبر 2 عاصم محمود ناصر چک چٹھہ ولد ناصر احمد اختر

مسل نمبر 50081 میں خالد احمد

ولد محمد بشیر احمد قوم سپرا پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حسین نگر چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ واقع محلہ

حسین نگر مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد محمد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود ناصر چک چٹھہ

مسل نمبر 50082 میں ماسٹر محمد اشرف

ولد محمد دین قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 4 مرلہ واقع چک چٹھہ مالیتی -/160000 روپے۔2۔حویلی برقبہ 7 مرلہ واقع چک چٹھہ مالیتی -/60000روپے۔ 3۔ بائیسکل مالیتی -/550روپے۔ 4۔ گھڑی مالیتی -/250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7200+800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد چک چٹھہ گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام چک چٹھہ

مسل نمبر 50083 میں رفعت قمر

بنت ماسٹر محمد اشرف قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت قمر گواہ شد نمبر 1 ساجد قمر چک چٹھہ گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام چک چٹھہ

مسل نمبر 50084 میں نوید نور

ولد نورالدین منور قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید نور گواہ شد نمبر 1 نورالدین منور والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حفیظ احمد چک چٹھہ

مسل نمبر 50085 میں صباء کوکب

بنت بشیر احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباء کوکب گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد رسول بخش 161 مراد

مسل نمبر 50086 میں رقیہ عزیز

زوجہ مظفر احمد قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت ذاتی محنت کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر 161 مراد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف 161 مراد

مسل نمبر 50087 میں نور السحر

بنت مرزا ظفر اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورالسحر گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259

مسل نمبر 50088 میں مدثر احمد شکرانی

ولد صدیق احمد شکرانی قوم بلوچ پیشہ ٹیلرنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر 50089 میں حفیظ احمد

ولد حبیب احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 18 ایکڑ مالیتی -/360000روپے۔ 2۔مکان رہائشی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور احمد خالد ولد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 50090 میں فیاض احمد شکرانی

ولد حفیظ احمد شکرانی قوم شکرانی پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 شمس الزمان ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 صمد احمد ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 50091 میں محمد شاکر

ولد محمد بخش قوم شکرانی پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے سالانہبصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شاکر خان گواہ شد نمبر 1 محمد صابر خان ولد محمد اقبال احمد خان گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان

مسل نمبر 50092 میں شہباز احمد

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/1210000روپے۔ 2۔ٹریکٹر -/160000روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 20 مرلہ مالیتی -/200000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد باجوہ ولد عنایت اللہ باجوہ

مسل نمبر 50093 میں نصیرہ بیگم

زوجہ شہباز احمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/5000روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 50094 میں بلال احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والہ ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 50095 میں روبینہ پروین

بنت عبدالحی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک صادق آباد ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد چوہدری محمد صدیق

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 جولائی 2005ء کو میری چھوٹی بیٹی مکرمہ فوزیہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد قریشی صاحب کارڈیالوجسٹ امریکہ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے نام مونس احمد عطا فرمایا ہے۔ اور بچہ وقف نو میں شامل ہے نومولود مکرم قریشی ناصر احمد صاحب اور مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کراچی کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر صالح اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

بابت ترکہ (محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم خلیفہ تقی الدین صاحب مرحوم)

مکرم خلیفہ رفیع الدین احمد صاحب ابن مکرم خلیفہ تقی الدین احمد صاحب نے دارالقضاء میں درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ کے نام قطعہ نمبر 13 بلاک نمبر 4 محلہ دارالصدر میں رقبہ 2 کنال (بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے) ان کی درخواست ہے کہ یہ رقبہ ان کے نام منتقل کر دیا جائے۔ اور یہ کہ ان کے والد مرحوم کے وارث ایک بھائی اور ایک بہن مکرم بشیر الدین احمد صاحب اور محترمہ بیگم فرحت ارشد جاوید صاحبہ بیوہ بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید صاحب کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر اس سلسلہ میں کسی وارث یا غیر وارث کو انتقال بحق محترم خلیفہ رفیع الدین احمد صاحب پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ کے اندر ناظم صاحب دارالقضاء ربوہ کو اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ بابت ترکہ محترم غلام رسول صاحب)

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ بیوہ محترم غلام رسول صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم غلام رسول صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 22/16 دارالنصر وسطی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے اب اس کی شرعی تقسیم کرنا مقصود ہے خاکسارہ درخواست دہندہ اور میری دونوں بیٹیاں بخوشی مکرم غلام رسول مرحوم کے بیٹوں کے حق میں دستبردار ہوتی ہیں براہ کرم اس مکان کو میرے بیٹوں کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم غلام احمد سرور صاحب پسر
2۔ محترم غلام فاروق صاحب پسر
3۔ محترم غلام مصطفیٰ صاحب پسر
4۔ محترم مبشر احمد قمر صاحب پسر
5۔ محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ دختر
6۔ محترمہ شازیہ مدثر صاحبہ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

(محترم نصیر احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ)

محترم نصیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ بیوہ محترم چوہدری برکت علی مرحوم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں قطعہ نمبر 30/1 دارالفضل ربوہ میں سے دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے مہربانی فرما کر پلاٹ مذکورہ کی شرعی تقسیم کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم مبشر احمد صاحب پسر
2۔ مکرم مظفر احمد صاحب پسر
3۔ مکرم نصیر احمد صاحب پسر
4۔ مکرم بشیر احمد صاحب پسر
5۔ مکرم حزقیل احمد صاحب پسر
6۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ مورخہ 16 جولائی 2005ء کو مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے مکرمہ نائلہ ناظم صاحبہ دختر مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ بیت الاحد لاہور کے نکاح کا اعلان مبلغ تین ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر ہمراہ مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم سلطان احمد صاحب Tooting لندن یو کے بمقام شادی گھر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پڑھا۔ محترمہ نائلہ ناظم صاحبہ مکرم فضل دین صاحب کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد واپڈا ایجنسی سوئی گیس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

Career Opportunity for Graduates
Position :Operations & Credit Associate
Education : Accounting & Textiles
Location : Karachi
Degree :Masters
We seek intelligent graduates with an interest in the textile field for our textile trading company. Candidates will handle all operations such as preparation of accounts and export documentation, Shipment tracking and monitoring of quality documents and procedures. Excellent written English and accounting skills with a textile background are a plus.
Send resume with covering letter to:
Manager HR, First Global Sourcing, 19 Dock yard Road, West Wharf, Karachi

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اگست 2005ء

طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

Woodsy Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center, Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع ناروال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ونگی مخمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD